6050-قبرستان میں قضائے حاجت کا حکم

سوال

بعض ممالک میں ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ جب قضائے حاجت کرنا چاہیں تو وہ قبرستان میں داخل ہو کر یا دیوار پھلانگ کر قضائے حاجت کرتے ہیں، یہ علم میں رہے کہ اس میں مسلمانوں کی قبریں ہیں، تو اس عمل کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک نہیں یہ بہت برا اور قبیح عمل اور مردوں کی حرمت پر زیادتی ہے، اور میت کے لیے قبر اسی طرح ہے جس طرح زندہ کے لیے گھر ہوتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فعل کی قباحت اور برائی بیان کرتے ہوئے فرمایا :

"مجھے ایک انگارے یا تلوار پر چلنا، یا اپنا جوتا ٹانگوں کے ساتھ باندھنا مسلمان کی قبر پر چلنے سے زیادہ پسند ہے، اور مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں کسی قبرستان میں قضائے حاجت کروں یا کسی بازار کے درمیان"

اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے، اور الزوائد میں کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے، اور ارواء الغلیل (63) میں بھی اسے صحیح قرار دیا گیا ہے .

قولہ : "یا میں اپنا جوتا اپنی ٹانگوں سے باندھ لوں"

یہ کام بہت زیادہ مشکل کاموں میں سے ہے، اور اگر ممکن بھی ہو تو اس میں بہت تھکاوٹ ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے ہیں کہ یہ کسی مسلمان شخص کی قبر پر چلنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے .

قولہ : "مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں قبرستان میں قضائے حاجت کروں یا پھر کسی بازار کے وسط میں"

اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ قباحت میں یہ دونوں برابر ہیں، تو جو کوئی بھی ان دونوں جگہوں میں سے کسی ایک جگہ قضائے حاجت کرے تو اسے کوئی پرواہ نہیں کہ کسی میں آئے .

واللہ اعلم .